بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
سیفون: ۴۴۹
جلد ۳۶ | منگل ۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ ۱۹ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش ۱۶ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان کی نوجوان نسل کی تربیت کیلئے احمدیہ مشن کے تربیتی پروگرام

کرسمس کے دنوں میں خصوصی تربیتی کلاس منعقد کی جاتی ہے جس میں طلباء ذوق و شوق سے حصہ لیتے ہیں

انگریزی و اردو کتب کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے، پانچ نئے مراکز قائم کر دیئے گئے ہیں

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نمائندہ انگلستان مکرم جلال الدین جان بیری کی تقریر

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر انگلستان کے نمائندے محترم مکرم جلال الدین جان بیری صاحب نے تیسرے دن ۲۸ دسمبر ۱۹۸۱ء کو پہلے اجلاس سے خطاب کیا اور احباب جماعت کو انگلستان کی جماعت کے حالات اور تعلیمی و تربیتی مساعی سے آگاہ کیا۔ مکرم جلال الدین جان بیری صاحب موصوف کی تقریر کے اردو ترجمہ کا مکمل متن ہدیۂ قارئین ہے۔

پیارے بھائیو!

میں برطانیہ کے احمدی احباب کی طرف سے آپ سب کو السلام علیکم کہتا ہوں۔ میں احمدیت میں نیا نیا شامل ہوا ہوں۔ میرا اسلامی نام جلال الدین بیری ہے۔ میں اس مقدس اور بابرکت جلسہ سالانہ میں تقریر کرنے کا موقع ملنے کو اپنے لیے عظیم فخر و سعادت خیال کرتا ہوں۔ میں جماعت احمدیہ انگلستان کی طرف سے اپنے مقدس آقا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدھا کی وفات پر دلی تعزیت اور دکھ کا اظہار کرتا ہوں۔ اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہتا ہوں۔ جماعت احمدیہ انگلستان آپ سب احمدی بھائیوں سے یہ عاجزانہ درخواست کرتی ہے کہ آپ ان کے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں انگلستان کے کونہ کونہ میں اسلام کو جلد از جلد پھیلانے کی توفیق عطا کرے اور دین حق وہاں جلد تر غالب آجائے۔

یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی ذات میں ایک پرجوش مبلغ اور امیر میسر آگیا ہے۔ جن کی رہنمائی میں تبلیغ اور تعلیم و تربیت کے بعض اہم کام شروع کئے گئے ہیں۔

پہلا پروگرام اس نئی نسل کی تربیت سے تعلق رکھتا ہے جو انگلستان میں پرورش پاکر اب جوان ہو رہی ہے اور تبلیغ حق کی تمام ذمہ داریاں اس کے کندھوں پر پڑنے والی ہیں۔ اس نسل کو ان نئی ذمہ داریوں کی کما حقہ ادائیگی کرنے کے قابل بنایا جا رہا ہے۔

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے گذشتہ تین سال سے کرسمس کی تعطیلات کے دوران تربیتی کلاسیں منعقد کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کلاسوں میں شامل ہونے کے لئے احمدی بچے لندن اور دوسرے شہروں سے آکر مسجد میں دو ہفتہ تک رہتے ہیں اور وہاں اپنے دن رات ایک خاص پاک ماحول میں بسر کرتے ہیں۔ ان کلاسوں میں انہیں قرآن و حدیث اور اردو زبان کی تربیت دی جاتی ہے۔ اور اس کے علاوہ اسلامی اقدار اور اسلامی تعلیمات کی فلاسفی ان کے ذہن نشین کروائی جاتی ہے۔ یہ احمدی بچے جس ذوق و شوق اور جذبہ و جوش سے ان کلاسوں میں شامل ہوتے ہیں، دین سیکھتے ہیں اور جس عزم محکم کا اظہار ان کے عمل سے دیکھنے میں آتا ہے، اور دین کے ساتھ ان کی لگن اور ان کی معصومانہ دلچسپی کا مظاہرہ ہوتا ہے، اس کے پیش نظر یہ بات واضح ہے کہ انشاء اللہ دین حق انگلستان میں غالب آکر رہے گا۔ اور حضرت اقدس..... کا وہ کشف جس میں آپ نے خود کو انگلستان میں دیکھا تھا اور آپ نے بعض سفید پرندے پکڑے تھے ـــــ وہ انشاء اللہ پورے جاہ و جلال سے پورا ہوگا!! میں نے خود پچھلے سال اس تربیتی کلاس میں شرکت کی سعادت حاصل کی اور اس سے بہت فائدہ اٹھایا۔

تبلیغ اور تعلیم و تربیت کا دوسرا پروگرام انگریزی اور اردو زبان میں کتب کی اشاعت ہے۔ اور تیسرا پروگرام تبلیغ دین کی غرض سے نئے مشنوں کا قیام ہے۔ اب تک دو لاکھ پونڈ کے خرچ سے پانچ نئے مشن ہاؤس خریدے جا چکے ہیں۔ امید ہے کہ ان مشنوں کے ذریعے سے تبلیغ و تربیت کا کام زیادہ وسیع پیمانے پر پھیل جائے گا اور کام میں زیادہ بہتری پیدا ہو جائے گی۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کے خوشکن نتائج ظاہر ہوں گے۔

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان کوششوں میں برکت ڈالے اور عظیم الشان نتائج ظاہر کرے اور دین حق جلد از جلد انگلستان میں غالب آجائے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

"یوم مصلح موعود"

سالہائے ماسبق کی طرح امسال بھی خدا تعالیٰ کی عظیم الشان پیش گوئی "مصلح موعود" کی بابت جلسہ منعقد کرنے کی تاریخ ۲۰ فروری ہے۔ جماعتیں اپنی سہولت کے پیش نظر قریب ترین کسی تاریخ میں بھی جلسے منعقد کر سکتی ہیں۔

ان جلسوں میں اس پیش گوئی کی اہمیت اور مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔ جلسوں کی کارروائی کی رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

احباب احمدیہ

• ربوہ ۱۵ تبلیغ / فروری :- سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل ربوہ سے باہر تشریف رکھتے ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کی مرسلہ ۱۳ فروری کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ آپ کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

میاں غلام احمد صاحب آف انصاف کمپنی فیصل آباد وفات پاگئے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

میرے بھائی حاجی میاں غلام احمد صاحب آف انصاف کمپنی فیصل آباد ۱۵ فروری قریباً ۸ بجے صبح راولپنڈی ہسپتال میں وفات پاگئے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(حاجی میاں مبارک احمد
انصاف کمپنی غلہ منڈی فیصل آباد)

جلسہ یوم مصلح موعود پشاور

جماعت احمدیہ پشاور کا جلسہ یوم مصلح موعود انشاء اللہ ۱۹ فروری بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں منعقد ہوگا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ پشاور)

لجنہ ربوہ کا جلسہ یوم مصلح موعود

انشاء اللہ تعالیٰ ۲۰ فروری بروز ہفتہ تین بجے دوپہر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے احاطہ میں زیر انتظام لجنہ مقامی ربوہ جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا جا رہا ہے۔ بہنوں سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ مستورات بروقت جلسہ میں شامل ہو کر جلسہ کی کارروائی سنیں۔ کوشش کریں کہ تین بجے مقام جلسہ پہنچ جائیں۔ جلسہ انشاء اللہ تعالیٰ وقت مقررہ پر شروع کر دیا جائیگا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ـــ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل

۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ

۱۶ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش

محض عقل پر انحصار اور اس کی فساد انگیزی

اللہ تعالےٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ اُس نے اسے ایسے قوی استعدادیں اور صلاحیتیں بخشی ہیں اور اسے عقل کا ایسا جوہر عطا کیا ہے کہ جملہ مخلوقات میں سے کسی اور کو یہ سب کچھ عطا نہیں کیا۔ پھر اُس نے انسان کی فطرت میں اپنے خالق و مالک کو پانے اور اس سے تعلق پیدا کرنے کا جذبہ بھی ودیعت کیا ہے۔ اس امتیاز کی وجہ سے ہی اللہ تعالےٰ نے انسان کو جملہ مخلوقات پر فضیلت بخشی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ انسان کو عطا کی جانے والی اس فضیلت اور پوری کائنات میں اس کی اس امتیازی حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

(۱) لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝
(التین آیت ۵)

ترجمہ:۔ یقیناً ہم نے انسان کو موزوں سے موزوں حالت میں پیدا کیا ہے۔

(۲) وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰھُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰھُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰھُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ۝
(بنی اسرائیل آیت ۷۱)

ترجمہ:۔ اور ہم نے بنی آدم کو بہت شرف بخشا ہے اور ان کے لئے خشکی اور تری میں سواری کا سامان پیدا کیا ہے اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا ہے اور جو مخلوق ہم نے پیدا کی ہے اُس میں کثیر حصہ پر ہم نے انہیں (یعنی بنی آدم کو) فضیلت دی ہے۔

ایک طرف اللہ تعالےٰ نے انسان کو جملہ مخلوقات پر یہ فضیلت بخشی ہے اور دوسری طرف اُس نے انتہائی وسیع و عریض کائنات پیدا کر کے اور اس کے ذرہ ذرہ میں جداگانہ نوعیت کے بے شمار خواص ودیعت کر کے اور اس کائنات میں نہایت محکم اور ابلغ نظام قائم کر کے اور ہر قسم کے رخنہ سے پاک نہایت باریک توازن کے پختہ اصول پر قرن ہا قرن سے کمال صحت کے ساتھ اسے چلا کر اپنی وراء الوراء ہستی اور غیر محدود قدرتوں اور صفات کا زبردست ثبوت مہیا کیا ہے۔ اس ثبوت کی موجودگی میں انسان کے لئے اللہ تعالےٰ کی ہستی اور قدرتوں اور صفات پر ایمان لانا اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ فطرتِ صحیحہ کے تقاضوں کے مطابق ہر قسم کے فساد سے پاک زندگی گزارنا چنداں مشکل نہیں ہونا چاہیئے لیکن بنی نوع انسان کی معلومہ تاریخ اس امر پر گواہ ہے۔ کہ انسان نے جب بھی اپنی عقل اور استعدادوں پر کلی بھروسہ کیا اور اسے ہی بطور راہنما کافی سمجھا وہ خدا تعالےٰ کی ہستی کا ہی منکر ہو بیٹھا اور اگر منکر نہ بھی ہوا تو شرک میں مبتلا ہوئے بغیر نہ رہا۔

یہ اس امر کا ایک بیّن ثبوت ہے کہ انسانی عقل اپنی تمام تر افادیت اور ارتقاء و بلوغت کے تمام تر دعاوی کے باوجود بطور راہنما انسان کے لئے کافی نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان میں نیکی کے ساتھ ساتھ بدی کی قوت بھی موجود ہے۔ جب نفسانی خواہشات کے زیر اثر بدی کی قوت پنپتی اور زور پکڑتی ہے تو انسانی عقل پر ایک قسم کا پردہ پڑ جاتا ہے اور وہ مظاہرِ قدرت سے غلط نتائج اخذ کرنا شروع کر دیتی ہے جس کے نتیجہ میں انسانی فکر، عمل اور معاشرہ میں فساد رونما ہونے سے سلامت روی مفقود ہو کر رہ جاتی ہے۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کو اعلیٰ ترین صلاحیتیں اور استعدادیں عطا کرنے کے باوجود اسے محض عقل کی راہ نمائی پر ہی نہیں رہنے دیا بلکہ خود اپنی طرف سے اس کی راہ نمائی کا انتظام بھی کیا ہے تاکہ انسان کلیتہً عقل ہی کا غلام ہو کر نہ رہ جائے اور اس طرح گمراہی و ضلالت میں ہی نہ بھٹکتا رہے۔

وہ انتظام یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ انسانوں کی راہ نمائی کے لئے انبیاء و اولیاء اور دیگر اہل اللہ کو دنیا میں بھیجتا ہے۔ بذریعہ الہام انہیں خدا تعالےٰ کی طرف سے ہدایت ملتی ہے اور وہ دوسروں کو ہدایت کی طرف لا کر انہیں عقل پر کلی انحصار کے نتیجہ میں پھیلنے والی گمراہیوں سے نجات دلاتے ہیں اور نہ صرف یہ کہ وہ گمراہی سے انہیں نجات دلاتے ہیں بلکہ خدا تعالےٰ سے ان کا تعلق قائم کر کے اور انہیں خدا تعالیٰ سے ہمکلامی کے شرف سے مشرف کر کے خدا تعالےٰ کی ہستی اور اس کی غیر محدود قدرتوں پر زندہ یقین سے مالا مال کر دکھاتے ہیں اور انہیں خود اَنَا الْمَوْجُوْد کی آواز آجاتی ہے اور اس طرح عقلی موشگافیوں کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے ظنونِ فاسدہ سے انہیں نجات مل جاتی ہے۔ انبیاء کی بعثت کی سب سے بڑی اور بنیادی غرض یہی ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کو خدا تعالےٰ کی ہستی پر زندہ یقین سے مالا مال کریں اور انہیں خدا تعالےٰ کے آستانہ پر لا ڈالیں وہ محض خدا رسیدہ ہی نہیں بلکہ خدا نما ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کی بعثت کی اس غرض کو واضح کرتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"خدا کا نام ظاہر بھی ہے اور باطن بھی۔ وہی ظاہر ہے اور کوئی ظاہر نہیں۔ خدا کا ظہور دنیا میں انبیاء کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔ انبیاء کا وجود خدا تعالےٰ کے ظہور کا باعث ہوتا ہے۔ انبیاء کے آنے سے پہلے خدا مخفی ہوتا ہے، لوگ خدا کو بھول جاتے ہیں اور زبانِ حال سے دنیا بول اٹھتی ہے کہ گویا خدا ہے ہی نہیں، انبیاء آکر دنیا کو خوابِ غفلت سے جگاتے ہیں اور ان کے ذریعہ سے خدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے، اسی واسطے انبیاء خدا نما کہلاتے ہیں۔ وہ خود فنا ہو جاتے ہیں جب خدا کا ظہور ہوتا ہے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۹۵)

دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ جن قوموں نے محض عقل کو اپنا راہ نما بنایا اور خدا تعالےٰ کی طرف سے راہ نمائی کو ضروری نہ سمجھا وہ شرک اور دہریت کے چنگل میں پھنسے اور بے راہ روی اختیار کئے بغیر نہ رہیں۔ مادی لحاظ سے تو انہوں نے بہت ترقی کی لیکن روحانی لحاظ سے وہ کھوکھلی ہوتی چلی گئیں۔ چنانچہ عاد و ثمود، قوم لوط، یونانی و رومن اقوام کا عبرتناک انجام اور زمانہ حال کی مغربی اقوام اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے والی مشرقی قوموں کی حالتِ زار اس کا بیّن ثبوت ہے جب تک عقل پر کلی انحصار سے دستکش ہو کر خدا تعالےٰ سے راہ نمائی حاصل نہ کی جائے گی۔ اس وقت تک تباہی کا خطرہ ان اقوام کے سر سے نہ ٹلے گا۔ اسی لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے ہمیں نصیحت فرمائی ہے ؎

عقل کو دین پہ حاکم نہ بناؤ ہرگز
یہ تو خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو

مظہرِ انوارِ حق تو شاہکارِ ذوالجلال

بھیجتے ہیں سب ملائک رات دن تجھ پر سلام
ہے فرشتوں سے بھی اونچا عرش پر تیرا مقام

تجھ سے ہی قائم ہے دنیا اے شہِ عالی صفات
تیری ہی اک ذات ہے، وجہِ نمودِ کائنات

سرورِ کونین، خیر الخلق، ختم المرسلین
باعثِ تسکینِ عالم رحمۃ للعالمین

ختم تجھ پر نعمتیں ہیں، ختم تجھ پر سب کمال
مظہرِ انوارِ حق تو شاہکارِ ذوالجلال

تو ہے صدیقوں، شہیدوں، انبیاء کا پیشوا
تاجدارِ انبیاء کا ہے تجھے رتبہ ملا

تو ہی فخر الاولیں اور تو ہی فخر الآخریں
ہو تری تعریف میں افراط ممکن ہی نہیں

حق تعالےٰ سے شفیع الناس کا پایا لقب
اک نظر رحمت کی نادر پر بھی یا شاہِ عرب

(محمد اسمٰعیل نادر قریشی اردو منزل۔ راولپنڈی چھاؤنی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افریقہ کی زہریلی اور خونخوار چیونٹیاں

بعض دلچسپ اور عجیب واقعات ★

قسط نمبر ۲ آخری

مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ

چیونٹیوں کا ایک اور حملہ

اس قسم کا ایک اور حملہ میرے ساتھ یمگے ما (YEMGEMA) صفدو میں بھی پیش آیا اُس علاقہ میں یہ میرا پہلا دورہ تھا میرے ساتھ میرے دو شاگرد عزیز ایم بی مصطفےٰ اور محمد کارا بھی اس دورہ میں موجود تھے عزیز ابراہیم بی مصطفےٰ آجکل سیرالیون احمدیہ مشن کے ایجوکیشنل سیکرٹری اور احمدیہ ایلیمنٹری سکول بو کے ہیڈ ماسٹر ہیں اُن دنوں اس ضلع سے سب سے زیادہ ہیرے برآمد ہوتے تھے اور جنگلوں میں تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر زود رس اور کارکنوں کی رہائش کے لئے کیمپ بنے ہوئے تھے وہاں میں جنگل میں کیمپ والوں کے پاس رہا۔ ان دوستوں نے کیمپ کے ایک طرف مجھے ایک اکیلا ہی کمرہ رہائش کے لئے دیا جس کی گھاس کی چھت چھتری کی طرح گول تھی نصف گولائی میں کمرہ تھا اور نصف گولائی کھلے برآمدے کے طور پر استعمال ہوتی تھی کمرے کے پچھلی طرف ایک کھڑکی جنگل کی طرف کھلتی تھی جو رات کو بند کرنی ضروری ہوتی تھی۔ میرا کھانا میرے ساتھی لڑکے پکاتے تھے ایک روز ایک دوست دو مرغیاں تحفہ کے طور پر لائے ان میں مرغا ہم نے ذبح کر لیا۔ چنانچہ لڑکوں نے نصف مرغا سبزی کے ساتھ پکا لیا اور دوسرا نصف حصہ چھوٹی چھوٹی بوٹیاں کر کے میرے کمرے میں ایک برتن میں اگلے روز استعمال کرنے کے لئے رکھ دیا۔ لڑکے میرے کمرے کے ساتھ والے مکان میں سوتے تھے۔ مچھروں کی وجہ سے میں نے اپنی چارپائی پر ایک مضبوط مسہری یا مچھر دانی لگائی تھی جسے رات کو چاروں طرف سے بستر کے اندر دبا دیا جاتا تھا تاکہ مچھر کسی راستے سے اندر نہ آسکے کیونکہ ہیرے کھودنے اور نکالنے کے گڑھوں کی وجہ سے وہ سارا علاقہ پانی سے بھرے گڑھوں کا مجموعہ بن چکا تھا جو خطرناک مچھروں کی بہتات کا موجب تھے

چیونٹیوں سے کمرہ بھر گیا

کوئی نصف شب کے بعد میری آنکھ کھلی تو میں نے عجیب قسم کی بو اور دھیمی دھیمی سی سرسراہٹ کی آواز محسوس کی میں اُٹھ کر بیٹھ گیا اور ٹارچ لائٹ جلا کر کمرے کا جائزہ لیا تو دیکھا کہ بڑے سائز کی ڈرائیور چیونٹیاں بند دروازے کے نیچے سے دھڑا دھڑ اندر آ رہی ہیں اور کمرہ ہر طرف چیونٹیوں سے بھرا پڑا ہے حتیٰ کہ بعض جگہ کمرے کا فرش بھی نظر نہیں آتا اور تہہ بتہہ چیونٹیاں نظر آتی ہیں۔ جب میں نے اپنے بستر پر نظر ڈالی تو چیونٹیاں چارپائی کے نیچے اور چارپائی پر اور بستر کے ارد گرد اور مسہری کے اوپر بھی چڑھتی جا رہی تھیں اور یوں معلوم ہوا جیسے وہ مسہری پر سے کوئی راستہ اندر میرے پاس آنے کا ڈھونڈ رہی ہیں اور جس برتن میں مرغے کا گوشت تھا زیادہ ان کا حملہ اسی پر ہو رہا ہے اور گوشت کا زیادہ حصہ وہ کاٹ کاٹ کر کھا چکی ہیں۔ اس وقت ان خطرناک چیونٹیوں سے بچنے کے لئے بظاہر میرے لئے سب راستے مسدود تھے دروازے کی طرف سے چیونٹیاں آ رہی اور جا رہی تھیں اور قدم زمین پر رکھنے کا تو سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا۔ کھڑکی چیونٹیوں سے خالی تھی مگر اس کے سامنے مسہری کے بیرونی حصہ پر چیونٹیاں چڑھ اتر رہی تھیں اگر میں مسہری جلدی سے اٹھا کر کھڑکی کھولوں تو بھی چیونٹیوں کا مسہری پر سے اور چارپائی پر اترتی ہوئی چیونٹیوں کے مجھ سے فوری طور پر چمٹ کر کاٹنے اور لباس کے اندر جسم کے ساتھ چپک جانے کا خطرہ موجود تھا۔ لیکن بظاہر اس طریق کے سوا اور کوئی بچاؤ کا طریق بھی مجھے نظر نہ آیا چنانچہ میں نے نہایت پھرتی سے کھڑکی کی طرف سے اپنی مسہری اوپر اٹھائی (حالانکہ مسہری کا دروازہ دوسری طرف تھا) اور جلدی سے کھڑکی کھول کر فوراً باہر کو [illegible] گیا باہر کود کر کھڑا ہونے سے پہلے ہی مجھے محسوس ہو گیا کہ بہت سی چیونٹیاں میرے جسم پر چڑھ چکی ہیں کیونکہ وہ ایک سیکنڈ کے اندر کاٹنا بھی شروع کر دیتی ہیں بہرحال ٹارچ لائٹ ہاتھ میں لئے میں نے دوسرے مکان تک پہنچ کر لڑکوں کو آواز دی وہ آنکھیں ملتے ہوئے باہر آئے اتنے میں میں اپنا کرتا اُتار چکا تھا چنانچہ گھر والے بھی جاگ پڑے اور ان سب نے مل کر میرے جسم سے چیونٹیاں مسل مسل کر علیحدہ کیں اور پھر صبح تک مجھے اپنے لڑکوں والے مکان میں ہی قیام کرنا پڑا۔ صبح کی نماز کے بعد تک اس کمرے اور برآمدے پر چیونٹیوں کا حملہ ختم ہو چکا تھا اور وہ گوشت بھی ہضم کر چکی تھیں کوئی آٹھواں حصہ چیونٹیوں کا اب بھی اِدھر اُدھر کمرے میں گھوم رہا تھا۔ چنانچہ ایک دوست بہت سی ڈی ڈی ٹی لائے جس کا اس سارے کمرے میں پمپ کے ذریعہ چھڑکاؤ کیا گیا۔ اور ہم اپنا سامان اٹھا کر دوسرے مکان کے کمرے میں چلے گئے۔

ڈرائیور چیونٹیوں کی خونخواری

ڈرائیور چیونٹیوں کے بارے میں میں نے پڑھا بھی ہے اور سنا بھی ہے کہ یہ دوسری سب چیونٹیوں سے زیادہ خونخوار ہوتی ہے اور ان کی ایک پوری فوج ہوتی ہے جو اکثر ایک میل سے بھی لمبی قطار باندھے چلی جاتی ہیں۔ ایک مرتبہ میں نے ان چیونٹیوں کو ایک پگڈنڈی سے گزرتے دیکھا اس کے تقریباً ۴۸ گھنٹے بعد میں پھر وہاں سے گزرا تو وہی چیونٹیاں ابھی تک گزر رہی تھیں اور ان کا قافلہ رواں دواں تھا سچ فرمایا ہے خالق دوجہاں نے وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ کہ تیرے رب کی فوج اور مخلوق کی تعداد اور کمیت و کیفیت کا اندازہ سوائے اس کے اور کوئی نہیں لگا سکتا۔ ڈرائیور چیونٹیوں کی بھی کئی قسمیں ہیں بعض چھوٹی اور بعض زیادہ خطرناک اور بڑے سائز کی ہوتی ہیں۔ لائبیریا میں میں نے سنا تھا کہ اندرون لائبیریا میں جب یہ کہیں سے نکل کر چل پڑتی ہیں تو جو چیز بھی ان کے راستے میں حائل ہو وہ نہیں بچ سکتی بڑے بڑے مردہ ہاتھی ہرن بھیڑیے اونٹ گھوڑے ان کے آگے کوئی وقعت نہیں رکھتے۔ یہ جس مردار پر ہاتھ ڈالیں گھنٹوں میں اسے ختم کر دیتی ہیں اور ہاتھی جیسے جانور کے جسم کی بھی صرف ہڈیاں زمین پر پڑی باقی رہ جاتی ہیں گوشت سب ہڑپ کر جاتی ہیں مردہ انسان کا بھی یہ یہی حشر کرتی ہیں ان کی یلغار کو ختم نہیں کیا جا سکتا جب تک یہ از خود سیر ہو کر یا کسی اور وجہ سے نہ چلی جائیں انہیں خود بھگانا بڑا مشکل ہوتا ہے

چیونٹیوں کے بھائی

مسٹر تھامس نامی ایک انگریز نے افریقہ میں اپنے سات سال گزارنے کی روداد اور واقعات و تجربات (MY SEVEN YEARS IN AFRICA) لکھے ہیں۔ اس نے چیونٹیوں کے بارے میں بھی اپنا ایک تجربہ لکھا ہے جو میں اپنے الفاظ میں بیان کرتا ہوں۔

اس نے بیان کیا کہ ایک روز میں اپنی کوٹھی کے افریقن چوکیدار سے چیونٹیوں کے بارے میں گفتگو کر رہا تھا اور اسے بتا رہا تھا کہ افریقہ میں یہ جاندار چیز ایسی خطرناک ہے کہ اگر یہ زندہ انسان کے پیچھے پڑ جائے تو اسے بھی نہ چھوڑے اور انسان کی چیزیں کھانا وغیرہ تو یہ منٹوں میں ہڑپ کر جاتی ہیں وہ کانگو کے علاقہ کی بات کر رہا تھا اور اپنے چوکیدار سے کہہ رہا تھا کہ میرا تجربہ ہے کہ یہ چیونٹیاں جب کسی گھر میں حملہ کر دیں تو جب تک از خود نہ چلی جائیں انہیں بھگایا نہیں جا سکتا اور یہ گھر کی ہر چیز تباہ کر جاتی ہیں یہ سن کر چوکیدار کہنے لگا کہ حضور انسانوں میں سے بعض ان چیونٹیوں کے راز جانتے ہیں اور وہ ان کے بھائی بن جاتے ہیں وہ اگر ان کو کسی جگہ پر کہیں کہ یہاں بغیر نقصان کئے لوٹ جاؤ تو یہ لوٹ جاتی ہیں اُس کی بات کو رد نہیں کرتیں، اس پر وہ انگریز چلا آیا ہیں یہ تم کیا کہہ رہے ہو چیونٹیوں کے بھائی کیسے ہو سکتے ہیں ان لوگوں کا ان سے کیا تعلق "چوکیدار نے پھر وثوق سے کہا نہیں جناب میں سچ کہتا ہوں ایسے بھی آدمی ہیں جن کے چیونٹیوں کے ساتھ تعلقات اور دوستانہ ہوتا ہے وہ جو کچھ کہیں یہ کرتی ہیں ان کے پاس ایسا جادو ہوتا ہے جس کے زور سے وہ چیونٹیوں کو اپنے ماتحت کر سکتے ہیں۔ انگریز نے کہا" چوکیدار ہم مذاق اور تمسخر پسند نہیں کرتے تم ہم سے مذاق کی بات نہ کرو وہ کہنے لگا "نہیں جناب یہ مذاق نہیں حقیقت ہے میں نے خود ایسے آدمی دیکھے ہیں جو ہمارے ملک میں چیونٹیوں کو اپنے ماتحت کر لیتے اور ان کے بھائی بن جاتے ہیں۔

ٹڈی دل کی طرح چیونٹیوں کا حملہ

اس کے بعد بات آئی گئی ہو گئی۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ انگریز اپنے فارم میں پڑا ہوا تھا کہ اس کا نوکر جوجی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا جناب سفاری چیونٹیوں کی ایک عظیم فوج ہمارے فارم اور بنگلے کی طرف بڑھ رہی ہے (یہ وہ ہنٹرل افریقہ کا واقعہ بیان کرتا ہے)

میں تحقیق کے لئے اس کے ساتھ خود پچھلے دروازے کی طرف گیا تو دیکھا کہ چیونٹیوں کی ایک فوج کی فوج ہمارے بنگلے کی طرف بڑھ رہی تھی۔ جہاں تک میری نظر کام کرتی تھی چیونٹیاں ہی چیونٹیاں نظر آ رہی تھیں گویا کوئی بیس تیس فٹ چوڑا ایک سیاہ لاوا ہماری طرف بہہ رہا ہے اس وقت شاید وہ خوراک کی تلاش میں پھر رہی تھیں اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ لیڈر کے حکم کے ماتحت کسی شکار پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہو رہی ہیں اور وہ شکار میرا اپنا ہی بنگلہ ہے

باورچی چیونٹیوں کے بھائی کو لے آیا

میں نے اپنے ملازم جوجی سے کہا ہمیں فوراً یہاں سے چل دینا چاہیئے انہیں روکنا ناممکن ہے میں ابھی کار نکالتا ہوں اور ہم رات دور اُس بنگلے میں پڑوسی کے ہاں ٹھہریں گے جوجی نے کہا "سر ہمارے ہاں ایک نیا قلی آیا ہوا ہے وہ اپنے آپ کو چیونٹیوں کا بھائی کہتا ہے اگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اسے بلالوں تو وہ انہیں یہاں سے واپس لوٹ جانے کے لئے کہہ دے گا اور وہ چلی جائیں گی"۔ میں نے جھنجھلا کر جوجی کو کہا "فضول اور بے معنی باتیں نہ کرو جلدی سے سوٹ کیس میں چند چیزیں اور میرے کپڑے رکھ لو اور چلو اب وہ مکان میں گھسنے ہی والی ہیں۔ عین اس وقت میرا باورچی بنگلہ کی دوسری طرف سے دوڑا ہوا آیا اس کے پیچھے ایک اور افریقن آدمی تھا جسے چند روز پہلے میں نے ملازم رکھا تھا وہ دوسرے افریقنوں کی طرح ایک قلی ہی تھا بلکہ وہ دوسروں سے کچھ زیادہ ننگا اور غریب تھا۔ اس کی عمر کوئی تیس سال کے لگ بھگ ہوگی باورچی نے کہا جناب یہی آدمی چیونٹیوں کا بھائی ہے یہ انہیں چلے جانے کا حکم دے گا۔ میں نے کہا اچھا تو اسے کہو۔ ہم بھی دیکھیں یہ کیسے انہیں لوٹاتا ہے چنانچہ مجھے زیادہ انتظار نہ کرنا پڑا وہ شخص پہلے جنگل میں گیا اور وہاں سے کسی خاص درخت کی ایک لمبی سے شاخ کاٹ کر لے آیا اور پھر میرے بنگلہ کی سیڑھی پر کھڑے ہو کر اس نے چیونٹیوں کی بڑھتی ہوئی فوج کا جائزہ لیا۔ چیونٹیوں کے سردار جو عام چیونٹیوں کی نسبت بڑے سائز کے تھے تقریباً بڑی سرخ بھڑ کی سائز کے اور ہزاروں کی تعداد میں وہی سب سے آگے تھے۔

اس افریقی نے وہ سبز شاخ یا چھڑی اُن کی طرف لمبی کر کے اُن پر پھیری اور اپنی زبان میں انہیں حکم دیا کہ وہ اس مکان کے اندر نہ آئیں اور لوٹ جائیں۔ دو تین بار اس نے یہ فعل اور کچھ الفاظ دہرائے جنہیں میں نہ سمجھ سکا۔ آپ یقین کریں یا نہ کریں چیونٹیاں نچلی سیڑھیوں پر رُک گئیں پیچھے سے آنے والی چیونٹیوں کی بھیڑ اور شدید ریلے کی وجہ سے اُن میں کھلبلی مچ گئی۔ اور پچھلی چیونٹیوں کا ریلا اگلی کے اوپر چڑھ گیا تاہم وہ آگے نہ بڑھیں اور سانپ کی طرح بل کھاتی ہوئی یہ فوج جس سے زمین سیاہ تھی اپنے سرداروں یا لیڈروں کے پیچھے پیچھے واپس لوٹ گئی کوئی ایک گھنٹہ یہ جلوس اسی طرح جاری رہا سب ہمارے بنگلے کی سیڑھیوں کے قریب آتیں اور دوسری طرف جاتیں اور آخر کار سب کی سب لوٹ گئیں اور ایک چیونٹی بھی میرے بنگلہ کی سیڑھیاں نہ چڑھی۔ اس کے بعد میں نے اس افریقن سے دریافت کیا کہ یہ تم نے کس طرح انہیں واپس لوٹایا تو وہ یہی دہراتا رہا "جی میں ان کا بھائی ہوں میرا باپ بھی دادا بھی ان کا بھائی بنا ہوا تھا اور یہ ہمارے خاندان کی بات رد نہیں کرتی"۔ میں نے اسے کہا بکواس نہ کرو اور سیدھی طرح سچی بات بتاؤ" اس پر وہ ڈر کر کہنے لگا "جی یہ ہمارا خاندانی راز ہے میں نہیں بتا سکتا ..... میرا قیاس ہے کہ جو چھڑی کسی درخت کی اس نے جنگل سے کاٹی تھی وہ چیونٹیاں اس کی بو سے یا رنگت سے نفرت کرتی یا ڈرتی ہوں گی اس لئے لوٹ گئیں ورنہ انسان کا چیونٹیوں کا بھائی بننا غیر معقول اور لایعنی سی بات ہے، بہرحال اپنے باورچی کے کہنے پر اُسے میں نے دو پونڈ نقد اور بہت سی کھانے کی چیزیں اور سگریٹ وغیرہ معاوضہ کے طور پر دے دیں اور وہ چلا گیا"۔

اللہ کے محبوب بندے

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم واللہ غفور رحیم : (۳-۳۱)

(اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو لوگوں کو) کہہ دے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو خدا تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم عمل اور اس کا کارگر اثر حضرت اقدس کے بے نظیر الفاظ میں پڑھیے۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہو گئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایسا انقلاب برپا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دُعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھائیں کہ جو اس امّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں"۔ (برکات الدعا ص۵)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں دنیا کے لیے نہ تھیں بلکہ آپ کی دعائیں یہ تھیں کہ بُت پرستی دُور ہو جائے اور خدا تعالیٰ کی توحید قائم ہو اور یہ انقلاب عظیم میں دیکھ لوں کہ جہاں ہزاروں بُت پوجے جاتے تھے وہاں ایک خدا کی پرستش ہو"۔

غلبہ اسلام کی صدی کا یہ تقاضا ہے کہ ہم اپنے پیارے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں دعا کی تدبیر کو تیز تر کرتے چلے جائیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی محبت اور مغفرت کے اہل ہوں (آمین)

(مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

زکوٰۃ ادا کرنے کی اہمیت

زکوٰۃ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے۔ ہر صاحب نصاب مسلمان پر اسکی ادائیگی فرض ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ قرآن مجید میں بیسیوں مقامات پر نماز کے ساتھ ہی اسکی ادائیگی کی تلقین کی گئی ہے۔ پھر علیحدہ طور پر بھی اس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا۔ (۴/۱۶۳)

یعنی نماز پڑھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور پیچھے آنیوالے دن پر ایمان لانے والے لوگوں کو ہم ضرور بہت بڑا اجر دیں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں بھی زکوٰۃ ادا کرنے والوں کو اعلیٰ درجات کی بشارت دی گئی ہے۔ اور زکوٰۃ نہ دینے والوں کیلئے دردناک عذاب کا ذکر کیا گیا ہے۔ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور اس بات کا خاص خیال رکھا کرتے تھے کہ لوگ زکوٰۃ ادا کریں ایک حدیث میں ذکر ہے کہ ایک دفعہ ایک عورت اپنی بیٹی کو ساتھ لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس کی بیٹی نے سونے کے بھاری کنگن پہنے ہوئے تھے حضورؐ نے اس عورت سے پوچھا کہ ان کی زکوٰۃ بھی دیتی ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کیا تو پسند کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے آگ کے کنگن پہنائے۔ یہ سن کر اس مومنہ عورت نے اپنی بیٹی کے ہاتھ سے کنگن اتار لئے اور حضورؐ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے لئے ہیں جہاں چاہیں حضور خرچ فرمائیں۔ (ابوداؤد کتاب الزکوٰۃ)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے جماعت کو زکوٰۃ کے اسلامی حکم کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے فرمایا

"ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے" (کشتی نوح ص۱۵)

ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانیوں میں بہت آگے ہے اور اسلام کی سربلندی کے لئے کئی قسم کے چندے دے رہی ہے۔ تاہم زکوٰۃ خدا اور اس کے رسولؐ کا قائم کردہ ایک حق ہے جو بہرحال ادا ہونا چاہیئے۔ وہ دوست جن پر زکوٰۃ واجب ہو انہیں ضرور اس کی بروقت ادائیگی کر دینی چاہیئے اور اس بارہ میں ہرگز تساہل سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ انہیں یقین رکھنا چاہیئے کہ اس سے ان کے مالوں میں کمی نہیں ہوگی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں کئی گنا زیادہ دے گا۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود (خدا ان سے راضی ہو) فرماتے ہیں۔

"اسلام نے بھی زکوٰۃ اور صدقات پر خصوصیت سے زور دیا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ زکوٰۃ یا صدقہ میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں ان کا مال کم نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ بڑھتا ہے اور اس کا فائدہ خود لوگوں کو ہی پہنچتا ہے چنانچہ فرماتا ہے مَا اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ۔ یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں وہی اپنے مالوں کو بڑھانے والے ہوتے ہیں" (تفسیر کبیر جلد چہارم ص۴۸۳)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اسلام کے اس اہم حکم پر عمل کرنے اور اس کی برکات حاصل کرنیکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

آنحضرتؐ کی تعلیم کی عظمت و تاثیر

"وہ زمانہ کہ جس میں آنحضرت مبعوث ہوئے حقیقت میں ایسا زمانہ تھا۔ کہ جس کی حالت موجودہ ایک بزرگ اور عظیم القدر مصلح ربانی اور ہادیٔ آسمانی کی اشد محتاج تھی۔ اور جو تعلیم دی گئی وہ بھی واقعہ میں سچی اور ایسی تھی کہ جس کی نہایت ضرورت تھی اور ان تمام امور کی جامع تھی کہ جس سے تمام ضرورتیں زمانہ کی پوری ہوتی تھیں اور پھر اس تعلیم نے اثر بھی ایسا کر دکھایا کہ لاکھوں دلوں کو حق اور راستی کی طرف کھینچ لائی۔ اور لاکھوں سینوں پر لا الٰہ الا اللہ کا نقش جما دیا۔ اور جو نبوت کی علت غائی ہوتی ہے یعنی تعلیم اصولِ نجات کی اُس کو ایسا کمال تک پہنچایا جو کسی دوسرے نبی کے ہاتھ سے وہ کمال کسی زمانہ میں بہم نہیں پہنچا"

(براہین احمدیہ حصہ دوم ص۱۲۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"شجرکاری صدقہ جاریہ ہے"

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک

ہر سال پاکستان میں شجرکاری کے متعلق ذرائع ابلاغ عامہ کے ذریعہ وسیع پیمانہ پر تشہیر کی جاتی ہے اور محکمہ زراعت ان ایام میں پودے اور مختلف درختوں کی قلمیں تقسیم کرتا ہے۔ امسال بھی حسب معمول شجرکاری کی اہمیت اور افادیت کے متعلق عوام کو تلقین کی جارہی ہے۔ جس حد تک حکومت کا تعلق ہے وہ شجرکاری کے منصوبہ کو کامیاب کرنے کے لئے ہر ممکن وسائل اختیار کرتی ہے۔ لیکن اس منصوبہ میں جب تک عوام کا مکمل اور کماحقہ تعاون نہ ہو اس وقت شجرکاری کا عظیم اور دور رس نتائج کا حامل منصوبہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جو پودے اور قلمیں لگائی جائیں ان کی نگرانی کی جائے یہ ایک بہت بڑی ملکی خدمت ہے اور اس کا تعلق عوام کی بہبود سے ہے۔

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے شجرکاری کو صدقہ جاریہ قرار دیا ہے۔ آپ نے شجرکاری کی اہمیت اور افادیت کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ "عن انس رضؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم یغرس غرسا أو یزرع زرعا فیاکل منہ طیر او انسان أو بھیمۃ الا کان لہ بہ صدقۃ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان بھی درخت لگاتا ہے یا کھیتی بوتا ہے جس کے نتیجہ میں پرندے۔ انسان اور چوپائے اس کو کھاتے ہیں تو یہ امر اس مسلمان کیلئے بمنزلہ صدقہ کے ہوتا ہے

(۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مندرجہ بالا میں شجرکاری کی اہمیت واضح کی گئی ہے اور صدقہ جاریہ کے الفاظ میں اس کی افادیت کو بیان کیا گیا ہے کیونکہ شجرکاری سے بہت سے اقتصادی معاشی اور طبی فوائد وابستہ ہیں۔ تپتے ہوئے صحراؤں میں جب شجرکاری کی سکیم پروان چڑھتی ہے تو یہ درخت مسافروں کے لئے جہاں سایۂ رحمت ہوتے ہیں وہاں ان درختوں کی وجہ سے آبادی شروع ہو جاتی ہے۔ زمین قدرتی طور پر سرسبز ہو جاتی ہے۔ زمین میں رطوبت اور نمی پیدا ہو جاتی ہے۔ درختوں سے عوام کو عمارتی لکڑی آسانی سے دستیاب ہو جاتی ہے جس کے لئے حکومت کو کافی زرمبادلہ خرچ کرنا پڑتا۔ ایندھن کی کمی کو پورا کرنے کیلئے شجرکاری کی سکیم کو کامیاب کرنا بہت ہی ضروری ہے۔ شکاریوں کے لئے شکار بھی درختوں کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ شہد کی مکھیوں کے چھتے جن کو قرآن کریم نے شفاء للناس کے الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ درختوں کے بغیر اس کا حصول ناممکن ہے۔ ٹوکریاں چٹائیاں درختوں سے ہی حاصل ہوتی ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر کئی درختوں کے سایہ میں بیماریوں کا علاج ہے۔ ان کے پتوں اور چھال سے کئی عرق اور مشروبات تیار ہوتے ہیں۔ اور اگر پھلدار درخت لگائے جائیں تو ہماری خوراک کی ضروریات کو پورا کرنے میں درخت بڑے ہی ممد ہیں جب پھلوں میں کئی مفید اور اہم وٹامنز پائے جاتے ہیں پھل کا استعمال خوراک کا انتہائی اہم ضروری حصہ ہے۔

انسان کی کئی بنیادی ضروریات درختوں سے پوری ہوتی ہیں موسم کی خوشگواری میں درخت بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ زمین کی افادیت شجرکاری سے بڑھ جاتی ہے۔ بیکار زمین آباد ہو جاتی ہے اور شجرکاری کی وجہ سے وہ علاقہ صحت افزا سیرگاہ بن جاتی ہے۔ اور وہ جگہ مرجع عوام و خواص ہو جاتی ہے۔ ملک کی اقتصادیات اور معاشیات میں شجرکاری کی اہمیت مسلّم ہے۔ ویران اور بنجر زمینوں کو آباد کرنے میں شجرکاری کی اہمیت کو ماہرین زراعت نے تسلیم کیا ہے۔ بارش برسانے میں درختوں کا تجربہ کامیاب رہا ہے۔ ہر علاقہ کے حالات اور آب وہوا کے مطابق درخت لگائے جاتے ہیں۔ درخت لگانے تو آسان ہیں مگر ان کی نگہداشت کرنا اور ان کو موسمی اثرات سے بچانا اور حفاظت کرنا یہ کام خاص توجہ اور محنت کا تقاضا کرتا ہے۔

حضرت سرور کائنات نے مختصر الفاظ میں شجرکاری کی اہمیت اور افادیت کو جامع اور مانع اسلوب میں بیان فرما کر اس کو صدقہ جاریہ قرار دیا ہے یعنی اس میں دائمی ثواب رضاء ربانی اور خدمتِ خلق ہے۔ شجرکاری کے سلسلہ میں یہ بیان کرنا بے جا نہ ہوگا کہ ربوہ میں گرد و غبار اور کلر بہت زیادہ ہے۔ یہاں کا موسم سخت گرم ہوتا ہے اردگرد کی پہاڑیاں گرمیوں میں تنور کی صورت اختیار کر لیتی ہیں دن بھی گرم اور رات کا ابتدائی حصہ بھی گرم ہو جاتا ہے۔ اس تکلیف کا بہترین قدرتی علاج شجرکاری ہے۔ درختوں کے لگانے سے موسم بھی معتدل ہو جائے گا۔ گرد و غبار میں کافی کمی آ جائے گی اور گرد و غبار کی وجہ سے جو بیماری پھیلتی ہے اس میں بھی کمی ہو جائے گی اور شہر خوبصورت ہو جائے گا۔

از

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر۔ ربوہ)

وصایا کے بارہ میں شوریٰ ۱۹۸۱ء میں منظور ہونے والے قواعد

(نوٹ:۔ تمام امراء کرام / صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ ان قواعد کو خطبہ جمعہ میں تمام جماعت کو پڑھ کر سنا دیں اور رسالہ "قواعد وصیت" میں بھی متعلقہ مقام پر ان کو درج کر لیں صدران موصیان (سیکرٹریان وصایا) کا فرض ہے کہ موصیان / موصیات کے اجلاس منعقد کروا کے ہر موصی / موصیہ کو انفرادی طور پر بھی ان سے آگاہ کر دیا جاوے اور موصیان کرام کو تاکید کر دی جاوے کہ ان کی پابندی کریں۔)

۱۔ قاعدہ نمبر ۴۲۷

سابقہ قاعدہ نمبر ۴۲۷ (رسالہ قواعد وصیت ص۲۵) کی بجائے اس قاعدہ کی مندرجہ ذیل صورت منظور ہوئی۔

"موصیان کے لیے ضروری ہوگا کہ ہر سال اپنے فارم اصل آمد میں یہ اندراج کریں کہ ان کی جائیداد میں دورانِ سالِ گذشتہ۔ کیا کمی یا بیشی ہوئی ہے۔ جس جائیداد کا ذکر وہ پہلے کر چکے ہوں اسے دہرانے کی ضرورت نہیں۔"

۲۔ قاعدہ نمبر ۴۲۵

سابقہ قاعدہ نمبر ۴۲۵ (رسالہ قواعد وصیت ص۱۵) کی بجائے حسب ذیل قاعدہ منظور ہوا۔

"ہر جماعت میں امیر / صدر صاحب اور صدر موصیان ہر سال اس امر کی نگرانی اور رپورٹ کریں گے۔ کہ تمام موصیان شرائط وصیت کو پورا کر رہے ہیں۔ بصورت دیگر ایسے موصی کے متعلق اپنی بصیغہ راز رپورٹ مجلس کارپرداز کو بھجوائیں گے۔ مجلس کارپرداز بعد تحقیق جس وصیت کو شرائط وصیت کے خلاف پائے اُسے وہ منسوخ کر سکتی ہے۔

نائب صدر صاحبہ موصیات ایسی رپورٹ برائے ضروری کارروائی امیر / صدر صاحب یا صدر موصیان کو کریں گی۔"

۳۔ قاعدہ نمبر ۴۰۹

(رسالہ قواعد وصیت ص۳۲) کی مندرجہ ذیل تشریح منظور ہوئی:۔

تشریح جب کوئی موصی چھ ماہ کا بقایا دار ہو تو دفتر وصیت ذمہ دار ہوگا کہ ایک ماہ کے اندر بقایا دار کو تنبیہ کرے ایسی تنبیہ کے بعد اگر بقایا دار نہ بقایا ادا کرے نہ کوئی عذر پیش کرے مہلت حاصل کرے۔ تو مجلس کارپرداز کو حق ہوگا کہ اس کی وصیت منسوخ کرے۔

۴۔ نیا قاعدہ

(اسے رسالہ قواعد وصیت کے باب سوئم "منظوری وصیت" میں درج کر لیا جائے۔)

(۱) "مرض الموت میں کی گئی وصیت قابلِ قبول نہ ہوگی۔

(۲) نظام وصیت کے لحاظ سے مرض الموت وہ شدید بیماری شمار ہوگی۔ جس میں کسی فرد کی موت کا قوی احتمال پیدا ہو چکا ہو اور اسی مرض میں اس کی موت واقع ہو جائے۔

۵۔ تشخیص جائیداد کا قاعدہ نمبر ۳۷۹-ب

(رسالہ قواعد وصیت ص۲۴) کے مطابق ہی ہے۔ سوائے اس کے کہ اس کی شق نمبر ۱ کی سطر نمبر ۲ میں "کسی حصہ کی" کے الفاظ کے آگے اور "حسب ضابطہ" کے الفاظ سے قبل مندرجہ ذیل الفاظ کا خطوطِ وحدانی میں اضافہ کر لیا جائے۔

"(بشرطیکہ وہ ایک سے زیادہ اکائیوں پر مشتمل ہو)"

(نوٹ:۔ جماعتوں میں اس اضافہ کے ساتھ سارا قاعدہ پڑھ کر سنا دیا جائے)۔

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین مجالس! ۱۹ فروری کو مثالی وقارِ عمل منا کر رپورٹ بھجوانا نہ بھولیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مہتمم وقارِ عمل

درخواستِ دُعا

میرے برادر نسبتی محمد اجمل صاحب مغربی جرمنی میں بیمار ہیں ۱۴ فروری کو ان کے گردے کا اپریشن مارفیڈن مغربی جرمنی میں ہونا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور اپریشن کے بعد پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین (رشید احمد جاوید بھیروی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۹ پنیار ضلع گوجرانوالہ)

- خاکسار نے ایک نیا کاروبار شروع کیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس نئے کاروبار کی کامیابی اور ہر لحاظ سے خیر و برکت حاصل ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(نثار احمد۔ ابن چوہدری مشتاق احمد نذیر صدر جماعت احمدیہ کوٹلی)

- مکرم محمد اختر صاحب امینی قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر ۲ فروری کو عازم لندن ہوئے ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(محمود احمد ملک سیکرٹری وقف جدید جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

- میرے چھوٹے بھائی فاروق اعظم جو بیرون ملک مقیم ہیں روزگار کے سلسلہ میں پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔ میاں احسان الحق کوٹلی (آزاد کشمیر)

الوداعی تقریب

اراکین عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ نے ۲۲ جنوری بروز ہفتہ شام ۴ بجے مسجد نور راولپنڈی میں مکرم اللہ بخش صاحب صادق مربی سلسلہ مقیم راولپنڈی کے تبادلہ ہوجانے پر ان کے اعزاز میں الوداعی تقریب منعقد کی۔ یاد رہے مربی صاحب کا تبادلہ راولپنڈی سے ہوگیا ہے۔ تقریب میں اراکین عاملہ کے علاوہ مکرم جناب امیر صاحب ضلع راولپنڈی قائد صاحب علاقہ راولپنڈی، قائد صاحب قیادت مسجد نور، ناظم صاحب انصار اللہ ضلع راولپنڈی شریک ہوئے۔

تقریب کا آغاز مکرمی عبد الرؤف صاحب سیٹھی کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں قائد مجلس مکرمی رفیق احمد صاحب نے تقریب کی غرض و غایت بتاتے ہوئے مکرم مربی صاحب نے ایک خادم سے لے کر بحیثیت مربی بہت سی ذمہ داریاں سرانجام دیں۔ آپ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے دورِ صدارت میں مہتمم تعلیم کی حیثیت سے رہے۔ اس کے بعد مکرم مرزا غلام احمد صاحب کے دورِ صدارت میں بطور معتمد رہے۔ اور پھر ۱۹۷۷ء میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر اعلائے کلمۂ حق کے لئے ہالینڈ تشریف لے گئے۔ ہالینڈ میں تبلیغ دین کے بعد آپکو راولپنڈی میں تعینات کیا گیا۔ آپ یہاں تھوڑا ہی عرصہ رہے۔ اس دوران خدام کو آپکا تعاون ملتا رہا۔ مکرم قائد صاحب کے خطاب کے بعد مکرم اللہ بخش صاحب صادق نے خدام کو نصائح فرمائیں۔ آخر میں شرکاء تقریب کو پھل وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ خورد و نوش کے بعد محترم امیر صاحب ضلع نے دعا کرائی اور یہ مختصر تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (ناظم اشاعت قیادت صدر راولپنڈی)

وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

مہمان خانہ مستورات کی آمد یکم جنوری تا ۳۱ جنوری ۱۹۸۲ء صرف دو ہزار آٹھ سو پانچ روپے پچھتر ہوئی ہے گو مہمان خانہ کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے لیکن بہت سے کام ہونے باقی ہیں مثلاً صحن کا پکا کرنا کمروں کے فرش سیمنٹ والے بنوانے اور مزید غسل خانے تعمیر کرنے ہیں اس لئے ابھی بہنیں یہ نہ سمجھیں کہ یہ چندہ بند کر دیا گیا ہے بلکہ اس سال اس چندہ کی طرف خصوصی توجہ دیں تاکہ بقایا کام کر کے اس کام کو ختم کیا جا سکے اور دوسرے کاموں کی طرف توجہ دی جا سکے۔ جس بہن نے ابھی تک اس چندہ میں شمولیت نہیں کی وہ ۰۰ روپے دیکر شامل ہوں تا ان کا نام بطور یادگار اور دعا کنندہ بھی کروایا جا سکے بہنوں تک اس تحریک کو پہنچانا لجنات کا فرض ہے (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

لائبریری اطفال الاحمدیہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایوان محمود میں اطفال کے لئے ایک لائبریری کا انتظام ہے۔ جو نمازِ عصر کے بعد کھلتی ہے۔

اطفال بھائیوں سے درخواست ہے کہ اس لائبریری سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تقریب شادی

میرے بڑے بھائی مکرم مقصود احمد صاحب کی شادی کی تقریب ۳ فروری ۱۹۸۲ء کو منعقد ہوئی۔ ان کا نکاح ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء کو محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) نے مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبد الرشید صاحب منہاس کارکن اصلاح و ارشاد مقامی کے ساتھ مسجد بلال میں پڑھا تھا۔

۱۴ فروری ۱۹۸۲ء کو کوارٹر ۶۷ صدر انجمن احمدیہ پر دعوت ولیمہ کی تقریب منعقد ہوئی جو بعد طعام دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔

(داؤد احمد ابن مکرم غلام رسول صاحب کارکن دفتر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلانِ نکاح

خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ عطیۃ المنان انور صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبد المنان صاحب انور آف کنری پاک ضلع تھرپارکر (سندھ) کا نکاح ہمراہ مکرم عبد الحفیظ صاحب مبشر ابن مکرم شیخ عبد السلام صاحب ۳/۹ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ مورخہ ۸۲/۱/۸ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں مکرم برادرم چوہدری مبشر احمد صاحب کاہلوں استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ نے پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے انتہائی بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ کا باعث بنائے۔ (آمین)

((چوہدری) حفیظ احمد شاہد مربی سلسلہ مقیم لودھراں ضلع ملتان)

ایصال ثواب

مکرم ڈاکٹر عبد الغفور صاحب زاہد سرگودھا نے اپنی والدہ مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے دو ہزار روپیہ مختلف مدات میں جمع کروایا ہے جن میں سے ایک مد تعمیر مساجد کا صدقہ جاریہ بھی ہے جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کی قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ان کی والدہ صاحبہ کو جنت الفردوس میں درجات کی بلندی سے نوازے آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

انتہائی دلچسپ مقابلہ معلومات

فارن سٹوڈنٹس یونین ربوہ مورخہ ۲۵ فروری کو ایک انتہائی دلچسپ مقابلہ معلومات منعقد کروا رہی ہے۔ اس میں ربوہ کے ہر بلاک سے ایک تین رکنی ٹیم شامل ہو سکے گی۔ مقابلے کے تین راؤنڈ ہوں گے۔ ابتدائی راؤنڈ میں دس ٹیموں کا انتخاب کیا جائے گا۔ سیمی فائنل میں ان دس میں سے پانچ ٹیمیں منتخب کی جائیں گی اور فائنل میں ان پانچ ٹیموں کے درمیان اوّل دوم سوم آنے کے لئے مقابلہ ہوگا۔ مقابلے شام تین سے چھ بجے ایوانِ محمود میں ہوں گے۔ پہلا راؤنڈ ۲۵ فروری کو، دوسرا ۲۶ فروری کو اور تیسرا ۴ مارچ کو ہوگا۔ مزید تفاصیل کے لئے سیکرٹری فارن سٹوڈنٹس یونین جامعہ احمدیہ ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے

تمام مجالسِ خدام الاحمدیہ ۱۹ تا ۲۶ فروری ۱۹۸۲ء ہفتہ تجنید منائیں۔ مہتمم تجنید۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۹۰۹

میں نواب دین ولد عیدا صاحب قوم لاؤ پیشہ مزدوری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۶۴ء چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰-۱۰-۱۹۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۴ مرلہ زمین رہائشی واقع محلہ کمہارانوالہ شہر نواں ڈسکہ مالیتی ۲۰ ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- نواب دین ولد عیدا چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا۔

گواہ شد :- محمود احمد امیر جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا۔

گواہ شد :- محمد عقیل معلم وقف جدید وصیت ۱۴۵۷۲

مسل نمبر ۲۴۹۱۰

میں محمد افضل خان ولد رحمت علی خان صاحب قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۷۰ء ساکن ۱۸۶/۵ پیپلز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۴-۲۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- زرعی اراضی ۶ ایکڑ واقع چک نمبر ۵۵ ج ب تحصیل و ضلع فیصل آباد مالیتی ایک لاکھ روپے

۲- دو عدد مکان ۱۸۶/۵ ، ۵۶۶/۸ بالترتیب پیپلز کالونی اور پیپلز کالونی مالیتی ایک لاکھ پچاس ہزار روپے۔

۳- ویسپا سکوٹر ماڈل ۱۹۸۰ء مالیتی دس ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۹،۴۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد افضل خان ولد رحمت علی خان ۱۸۶/۵ پیپلز کالونی فیصل آباد۔

گواہ شد :- عبد الغنی وصیت ۱۷۶۵۹ ۷۰۳/۸ پیپلز کالونی فیصل آباد۔

گواہ شد :- میاں مبارک احمد وصیت ۱۸۳۹۱ انصاف کمپنی غلہ منڈی فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۴۹۱۱

میں سکینہ بیگم زوجہ بشیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۴-۱۹۷۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

حق مہر پانچ ہزار روپے بذمہ خاوند۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- سکینہ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب الفت سائیکل ورکس جھنگ روڈ کبیر والا ضلع ملتان۔

گواہ شد :- بشیر احمد ولد خلیفہ علی محمد صاحب خاوند موصیہ۔

گواہ شد :- محمد الدین سیکرٹری مال کبیر والا ضلع ملتان۔

گمشدہ سامان کے مالکان توجہ فرمائیں

مندرجہ ذیل اشیاء جلسہ سالانہ دسمبر ۸۱ء کے موقعہ پر گم ہوئیں اور جلسہ سالانہ کے بعد دفتر ہذا میں پہنچ گئیں۔ مالکان اپنی گمشدہ اشیاء کا مطالبہ کرتے وقت اپنی زیر مطالبہ چیز کی شناخت بھی تحریر فرمائیں

(افسر جلسہ سالانہ)

۱- لحاف مستعملہ دو عدد ۲- گدا مستعملہ ایک عدد
۳- ایک کمبل + ایک جوڑا بوٹ مردانہ، دال نخود وغیرہ ۴- تکیہ معہ غلاف " "
۵- دری ایک عدد ۶- کھیس ایک عدد ۷- مفلر مختلف سات عدد
۸- دوپٹے مختلف ۴ عدد ۹- نقاب برقعہ ایک عدد ۱۰- ٹوپیاں مختلف ۷ عدد
۱۱- جرسی بچگانہ ۲ " ۱۲- چادر " " ۱۳- ویل پلیٹ کار ۱ عدد
۱۴- واسکٹ مردانہ ۱ " ۱۵- جوتا مردانہ " " ۱۶- لفافہ پلاسٹک جسمیں کچھ سامان ہے
۱۷- پرس مختلف ۵ " ۱۸- پینٹ " " " ۱۹- چادر ڈبی دار ۱ عدد
۲۰- ایک تھیلا جسمیں پارچات اور دوسرا سامان ہے ۲۱- سائیکل " "
۲۲- چولہا تیل مٹی ایک عدد ۲۳- پتیلی سلور " ۲۴- پرات سلور " "
۲۵- فرائی پان سلور " ۲۶- تھالی سلور " " ۲۷- ایک عدد پرس جسمیں معمولی نقدی ہے

پیارے اطفال بھائیو!

حضور نے فرمایا ہے کہ ہر احمدی کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنا چاہیئے۔ اور علمی ترقی کے لئے بہترین صحت کا ہونا ضروری ہے۔ کوشش کیجئے کہ آپ حضور کے اس ارشاد کو کماحقہ، پورا کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علیؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے مضامین پر ۲۰۰/-، ۱۵۰/-، اور ۱۰۰/- نقد انعامات مقرر ہے۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالہ جات مکمل اور صاف صاف درج ہونے چاہئیں۔
- مضمون دو ہزار الفاظ سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
- مضمون ۳۱ جولائی سے قبل ناظم صاحب اطفال اور سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء کرام مجالس انصار اللہ

انصار اللہ کا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے ایسی مجالس جنہوں نے ابھی تک سال رواں کا بجٹ تشخیص کر کے نہیں بھجوایا زعماء سے گذارش ہے کہ بجٹ جلد تشخیص کر کے مرکز میں ارسال فرما دیں۔

قائد مال

(انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آل ربوہ سائیکل ریس ٹورنامنٹ

آل ربوہ سائیکل ریس ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش خدمت ہے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے شعبہ صحت جسمانی کے پروگرام کے مطابق صدر بلاک ب کے زیر اہتمام یہ ٹورنامنٹ مورخہ ۲۹ جنوری سے شروع ہو کر یکم فروری کو اختتام پذیر ہوا۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح مکرم و محترم مہتمم صاحب مقامی مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب نے بعد نماز جمعۃ المبارک سہ پہر تین بجے تشریف لاکر فرمایا اس ٹورنامنٹ میں ایک سو خدام و اطفال نے حصہ لیا یہ ٹورنامنٹ تین سیکشنوں میں کھیلا گیا جو یہ ہیں۔

۱۔ خدام ۔ ۲۔ اطفال معیار اول۔ ۳۔ اطفال معیار دوم

خدام و اطفال نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کے مطابق کہ ربوہ میں کھیلوں کو فروغ اور صحت جسمانی کی طرف توجہ دی جائے بڑے ذوق و شوق کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنایا۔ اس ٹورنامنٹ میں پنجاب سائیکل ریس کے جونیئر سیکشن اول اور دوئم پوزیشن حاصل کرنے والے کھلاڑیوں نے بھی شمولیت کی۔ نتائج حسب ذیل رہے

خدام :۔ اول : کلیم اللہ بابر۔ دوئم ۔ مسعود احمد
سوئم : حبیب الرحمٰن

اطفال معیار اوّل :۔ اول : مطیع الرحمٰن ۔ دوئم ۔ انجم سہیل
سوئم :۔ رضوان اکبر

اطفال معیار دوئم :۔ اوّل :۔ عبدالرقیب دوئم :۔ سلطان احمد
سوئم :۔ سلیم اللہ

اس ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب میں محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تشریف لائے اور جیتنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی اس طرح دعا سے یہ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔

(عبدالحمید عارف سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی آل ربوہ سائیکل ریس ۔)

یومِ اصلاح و ارشاد

جملہ مجالسِ خدام الاحمدیہ سارا سال کام کریں اور ۲۶ فروری ۱۹۸۲ء کو "یوم اصلاح و ارشاد" منایا جائے۔

۱۔ تمام خدام "ہمارے عقائد" پر مکمل عبور حاصل کریں۔
۲۔ علمی مذاکرے ہوں جن میں تعداد حاضرین اگرچہ مختصر ہو۔
۳۔ دوستوں اور عزیزوں کے نام خطوط لکھیں۔
۴۔ دعاؤں پر زور دیں کیونکہ دعا ہماری کامیابی کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔
۵۔ اپنی مجلس کی مساعی کی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد مرکزیہ مجلس خدام الاحمدیہ)

احباب کا شکریہ

میری خالہ محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ سابق انچارج دفتر رسالہ مصباح اہلیہ ملک نواب خان صاحب مرحوم مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۸۲ء کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ۔ ان کی عمر ۶۲ برس تھی۔

مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ مشرق وسطی نے احاطہ مسجد مہدی میں پڑھائی اور موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب کرام سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے

(راجہ عبدالحمید ۔ دارالرحمت شرقی الف ربوہ)

نمایاں کامیابی

خاکسار کی بیٹی محمودہ جمیل پانچویں جماعت کے سالانہ امتحان میں اپنی کلاس کے تینوں سیکشنوں کے کل ۱۷۰ بچوں میں اوّل آئی ہے۔

نیز خاکسار کی دوسری بیٹی نے پانچویں جماعت کے سالانہ امتحان میں اپنے سیکشن میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ دینیات کے امتحان میں دونوں بچیاں بالترتیب اول و دوم رہی ہیں۔ محمودہ جمیل کو BEST IN RELIGION قرار دیا گیا اور تقسیم انعامات کے موقع پر عزیزہ کو خصوصی انعام ملا۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کامیابیوں کو آئندہ اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔ (ناصرہ جمیل ۔ نیروبی)

دعائے مغفرت

میرے برادرِ اصغر میجر ملک محمود احمد (ریٹائرڈ) ابن ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے کی اچانک وفات پر بہت سے احباب کرام کی طرف سے مجھے تعزیتی خطوط اور تار موصول ہوئے ہیں۔ چونکہ فرداً فرداً ہر دوست کو جواب دینا ممکن نہیں۔ اس لئے ان سطور کے ذریعہ میں اُن تمام احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس صدمہ میں میرے اور میرے اہلِ خاندان کے ساتھ تعزیت کی، اللہ تعالیٰ اُن سب احباب کو جزائے خیر سے نوازے۔

(ملک منصور احمد پلاٹ ۱۷ بلاک ۱۴ ۔ ٹاؤن شپ لاہور)

میرے خسر محترم چوہدری جیوے خاں صاحب خانپوری آف گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ ۶ فروری ۱۹۸۲ء کو بوقت بارہ بجے دوپہر حرکتِ قلب بند ہونے کی وجہ سے سول ہسپتال گوجرانوالہ شہر میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں ۷ فروری کو بعد نماز عصر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب دارالنصر غربی ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ چار لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(عبدالکریم کوثر کوثری ہسپتال اقصیٰ روڈ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیں۔ مینجر۔

انشاء اللہ تعالےٰ
حضرت حکیم نظام جان
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ ربوہ
(بالمقابل ایوانِ محمود)
میں ۲۵ اور ۲۶ فروری ۸۲ء کو مطب میں حاضر ہوں گے۔
جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک
مینجر :۔ مشہور دواخانہ ربوہ

آنکھ کا آپریشن
بہت نازک معاملہ ہے
سفید موتیا CATARACT
کالا موتیا GLAUCOMA
ناخونہ PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں STYES
آنکھ کا ناسور EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ EYE INJURY
بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور کراچی سید آفر گولبازار ربوہ فون ۶۰۰۶

برائے فروخت
★ ۱۶½ مرلہ کا ایک باموقع پلاٹ دارالنصر وسطی، میٹھا پانی اور سوئی گیس بھی قریب ہے
★ ۱۰ مرلہ مکان دارالعلوم غربی۔ نو تعمیر شدہ۔ جدید ڈیزائن۔ جلسہ گاہ قریب ہے۔
فوری فروخت کیلئے موجود ہیں
مسائل اور وسائل کا سنگم
الملک کنسرن ربوہ
ریلوے روڈ